

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کون ہیں؟

ہم اپنی نہیں بلکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تبلیغ (بشارت) کرتے ہیں کہ وہ آقا ہیں اور اپنے حق میں یہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خاطر تمہارے غلام ہیں۔ صحیفہ 2-کرنٹھیوں 4:5

پیٹر واکر

<http://1peter1three.weebly.com/>

تعارف.....	4
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کون ہیں؟.....	6
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پیغام.....	8
ایمان!.....	11
خزانہ.....	14
خون.....	16
روح.....	18
دعوت نامہ.....	20
نئی زندگی.....	22
کلام حق میں سے دئیے گئے حوالاجات.....	25

میں اس کتابچہ کو ان تمام پڑھنے والے قارئین کو انتساب کرتا ہوں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق آگاہی کی اجازت دینے کے لئے آپکا شکر گزار ہوں۔

مجھے کلام مقدس میں نہ کوئی عمومی ہدایات دستیاب ہوئیں۔ نہ ہی میں اس قدر پُر اعتماد ہوں کہ کلام حق کی بہت سی بصیروں کو سمجھوں، پھر بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پیروکار ہوں۔ اور کلام حق سے محبت رکھتا ہوں آپ مجھے اجازت دیں تاکہ چند خیالات آپ سے پیش کروں۔

تعارف

اگر آپ یہ سوال پوچھ رہے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کون ہیں؟ تو آپ یقیناً ایک حیران کن مرحلے پر ہیں۔

ہوسکتا ہے کہ آپ کو خدا تعالیٰ پر رنج و غصہ ہو یا شاید آپ اس وقت خدا تعالیٰ پر یقین ہی نہیں رکھتے ہوں۔ یا ہوسکتا ہے کہ آپ خدا تعالیٰ پر یقین تو رکھتے ہوں لکین شاید آپ دل شکستہ ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ ایک مسلمان ہوں۔ یا پھر بدھ مت یا پھر ہندو مذہب کے ماننے والے یا پھر آپ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں۔

شاید آپ ان سب کے برخلاف کسی ایسے ایمان پر کار بند ہوں جس کی وضاحت کرنا آپ کے لئے مشکل ہو۔

میرے دوست! ان سب باتوں کے باوجود کلام مقدس یعنی الہام خدا پہلی کتاب سے لیکر آخری کتاب تک رب العالمین آپکو ہر جگہ یہ سوچنے کی دعوت دیتا نظر آتا ہے کہ "دراصل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کون ہیں؟

میرا ایمان ہے کہ کلام حق 66 مخطوطات یا پھر کتابوں کا مجموعہ ہے جس میں توریت شریف، زبور شریف، صحائف انبیاء اور انجیل شریف شامل ہیں۔

ان کتابوں میں خدا تعالیٰ کا الہامی کلام ہے۔

کسی بھی سچی یا پھر اچھی چیز کی مانند کلام حق کے متعلق غلط فہمی یا پھر اس کا غلط استعمال یا پھر اس پر شک و شبہ کا اظہار عین ممکن ہے۔

تاہم کلام حق کے استعمال میں موجود انسانی کوتاہیوں یعنی کے باوجود یہ ایمان سے سچائی کی تلاش کرنے والوں کے لئے خدا تعالیٰ کا قابل بھروسہ ذریعہ ہے۔ اس کے لکھاری ناخواندہ تھے۔ اس لئے کلام حق کو پڑھنا آسان ہوگا۔ خدا تعالیٰ نے کلام حق میں خود کو ہم پر پوشیدہ نہیں رکھا بلکہ خدا تعالیٰ نے خود کو ہم پر آشکار کیا ہے۔

اب میں آپ کے سامنے اس سوال پر اپنے خیالات کا اظہار کروں گا کہ
در اصل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کون ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کون ہیں؟

انجیل شریف ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مطلب ہے
-گناہوں سے بچانے والا

دراصل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کامل انسان اور خدا تعالیٰ کی صفات کا
حامل ہے۔ انجیل شریف ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ خدا خود آسمان سے زمین
پر ایک انسان ہونے کے لئے آیا۔ تاکہ ہم ذاتی طور پر جان سکیں اور اُس
سے مکمل پر رابطہ رکھ سکیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام انسانی شکل میں کامل خدا ہیں۔ یعنی خدا تعالیٰ کی
صفت ہیں۔ آپ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ابدی زندگی دینے
کے لئے آئے۔ اس سے ظاہر ہوا کہ آپ علیہ السلام کون ہیں اور کیوں اس
دنیا میں آئے؟

اسرار کشف یعنی مکاشفہ

کلام حق خود ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ یہ ایک ایسی سچائی ہے جس کو سمجھنا
ناممکن ہے۔

کوئی بھی یا پھر ہم اس بات کو آسانی سے "ہضم" نہیں کر سکتے کہ خدا
تعالیٰ انسانی شکل اختیار کر کے ہمیں بچانے آیا۔ یہ ہماری محدود سوچ کے
مقابلے میں بہت بڑا خیال ہے۔

کلام حق ہمیں سکھاتا ہے کہ یہ زبردست سچ ہمارے تخیل میں سما جانے
کے لئے نہیں بنا تھا۔

ہمیں سکھایا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ سچ ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام
روح اور سچائی ہے جو کہ ہمارے دلوں اور ہماری روحوں کے وسیلے سے
ہم پر ظاہر ہوتا ہے نہ کہ ہماری سوچنے کی صلاحیت سے۔

اگر آپ میری طرح اور مجھ جیسے کئی لوگوں کی طرح خدا تعالیٰ کو اپنی ذہنی صلاحیتوں سے سمجھنے کی کوشش کریں تو آپ اپنے دل اور روح کو اس مقصد کے لئے استعمال نہیں کریں گے۔

!لکین میرے دوست

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ آپ کی زندگی میں موجود ہر قیمتی چیز جیسے دوست احباب، خاندان، خوشی، محبت، سکون، معافی، رحم دلی، یہ تمام باتیں ذہن کی پیداوار نہیں بلکہ دل اور روح کی سچائیاں ہیں۔

در حقیقت ہم نے بہت سے حوالوں سے اپنی سوچ اور فہم کو دلی سچائیوں اور تعلقات کو تباہ کر دینے کی آزادی دے رکھی ہے۔ کیا آپ نے کبھی اپنے دماغ کو اپنے دل پر فوقیت دی ہے اور پھر آپ کو اس پر پچھتاوا بھی ہوا؟ اگر خدا تعالیٰ میری محدود سوچ اور غیر یقینی فہم میں آجائے تو پھر وہ خدا پھر کتنا چھوٹا خدا ہوگا؟

ہمیں انجیل شریف میں یہ بتایا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ روح ہے اور اُس کے پیروکار روح اور سچائی سے اس کی پرستش یعنی عبادت کرتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خود اپنے الفاظ میں یوں فرمایا! میرا کلام روح اور زندگی ہے۔

کیا آپ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سچائی کو اپنے دماغ کے لئے آزمائش سمجھنے سے زیادہ اپنے دل کے دروازے پر کبھی دستک کی مانند پایا ہے؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پیغام۔

لوگوں کو اُن کے ایمان لانے کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت یعنی تبلیغ ایک متاثرکن طریقہ کار ہے۔

آپ علیہ السلام نے اس مقصد کے لئے دولت یا پھر روپے پیسے کا استعمال نہیں کیا۔ نہ اس مقصد کے لئے آپ علیہ السلام نے کلام حق کے بھیدوں کو واضح کرنا بطور ہتھیار استعمال کیا۔

بلکہ آپ علیہ السلام نے فرمایا! اگر کوئی پیاسا ہے تو میرے پاس آئے اور اپنی پیاس بجھانے کے لئے پیئے کیونکہ جو کوئی مجھ پر ایمان رکھے گا زندگی کے پانی کی ندیاں اُس کے اندر سے جاری ہو جائیں گی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہم سے ہمارے پیاسے ہونے کا پوچھا اور پھر زندگی کے پانی کا وعدہ کیا۔

یہ سب کچھ ہمارے روزمرہ کے مال و زر کے معاملات اور سوچ سے مطابقت نہیں رکھتا۔ لکین اس کے باوجود یہ ہمیں روح کی گہرائیوں تک پہنچنے جیسا محسوس ہوتا ہے۔ اور ہمارے لئے ان دنیاوی ضروریات سے کہیں زیادہ بڑھ کر ہے۔

کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ سوال کہ کیا تم پیاسے ہو؟

کیا یہ گونج ہمیں اپنی روح میں اترتی محسوس نہیں ہوتی؟

ایک دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہجوم کی طرف بڑھ کر پوچھا کہ کیا تم میں سے کوئی تھکا ماندہ ہے؟

اور پھر آپ علیہ السلام نے ایک منفرد اطمینان کا وعدہ کیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بہت سے معجزات کئے لکین ہر معجزے کا کوئی نہ کوئی مقصد ضرور تھا۔

ایک دفعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک بہت بڑے ہجوم سے مخاطب ہو کر کہا کہ انہوں نے معجزات اس لئے کئے کہ وہ لوگ اس بات کو سمجھ سکیں کہ آپ علیہ السلام کو گناہ معاف کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

انہوں نے معجزات اس لئے نہیں کئے کہ کچھ لوگوں کی زندگی میں تھوڑی دیر کے لئے بہتری آجائے۔

آپ علیہ السلام نے معجزات اس لئے کئے تاکہ وہ سب لوگ اور ہم گناہ معاف کرنے کا اختیار آپ کی زندگی میں دیکھ سکیں اور اپنے نام خدا تعالیٰ کی بادشاہت کے لئے لکھوانے والے بن سکیں۔

تو پھر آپ علیہ السلام کا پیغام کیا تھا؟

سوال یہ ہے کہ آپ یا میں آپ کیسے زندگی و اطمینان کے پانی کو کیسے حاصل کر سکتے ہیں

اب ہم مزید حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی گزارنے کے پیغام کو دیکھیں گے۔ اس بات کو ہم لغوی طور پر اور ذاتی طور پر دیکھیں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا! دروازہ میں ہوں اور جو میرے ذریعے آتا ہے وہ نجات پائے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہاں خدا تعالیٰ کے متعلق کچھ نہیں سکھایا بلکہ خدا تعالیٰ کی پہچان کے لئے اپنی طرف متوجہ کیا۔

اس وقت آپ کی زندگی میں سب سے اہم ایک شخص ہے۔ نہ کوئی چیز نہ کوئی نظریہ۔ ایک لمحے کے لئے اس بات پر غور کریں۔

ایک دن کے اختتام پر آپ کے نزدیک سب سے بیش قیمت چیز کیا ہوسکتی ہے؟

میں شرطیہ کہہ سکتا ہوں کہ آپ کے لئے بیش قیمت شخص صرف و صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں اور آپ علیہ السلام خدا بھی ہیں یعنی خدا تعالیٰ کی ایک صفت۔

آپ کے لئے خدا تعالیٰ کی سب سے اہم سچائی وہ خود ہیں۔ آپ کا اس دنیا میں ایک انسان کی شکل میں آنے کا مقصد یہ تھا کہ آپ اور میں اس کو

دیکھیں، محسوس کریں اور جان سکیں۔ درحقیقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیا گیا ایک نام عمّانوایل تھا جس کا مطلب ہے خدا تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بحیثیت خدا وہ انسان اس لئے دنیا میں آیا کہ وہ اب سے لیکر ابد تک ہمارے ساتھ رہیں۔

میرا آپ سے ایک سوال ہے کیا آپ خدا تعالیٰ کو ذاتی طور پر جاننا چاہتے ہیں؟

ایمان!

حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہمیں خدا تعالیٰ پر ایمان لانے کا چیلنج دیتے ہیں۔ یہ دعوت آپ علیہ السلام اس وقت بھی لوگوں کو دیتے تھے جب آپ اس دنیا میں آئے تھے یعنی جب آپ حقیقی طور پر لوگوں کے درمیان موجود تھے۔ اور آپ وہ تمام لوگ آپ علیہ السلام کو دیکھ سکتے تھے۔

اگر وہ لوگ آپ علیہ السلام کو دیکھ سکتے تھے تو آپ علیہ السلام پر ایمان لانے پر اتنا زور کیوں دیا جاتا ہے؟ اس ایمان کے حوالے سے دو باتیں بیان کرنا چاہوں گا۔

1. ایک سچا شخص آپ علیہ السلام پر یقین رکھتا ہے۔ کیا آپ کو کبھی ایسے نام نہاد دوست کا تجربہ ہوا ہے جو آپ کے لئے نہیں تھا؟ یہ دوست آپ کو دیکھتا اور جانتا ہے یہاں تک کہ وہ آپ کی موجودگی میں آپ کی حمایت بھی کرتا ہے۔

اس شخص کا آپ سے تعلق ضرور ہے لیکن وہ آپ پر یقین نہیں رکھتا۔ درحقیقت اس نے دل کا ایک حصہ آپ کے لئے بند کر رکھا ہے۔ کیا آپ اس حساس تجربے کو سچائی بھرے تعلق کا نام دے سکتے ہیں؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دنیا میں آئے یعنی خدا تعالیٰ انسانی شکل میں تاکہ آپ ہمارے ساتھ سکونت کریں۔ آپ کا نام وہی ہے یعنی عمانوئیل جس کا مطلب ہے خدا تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صرف یہ نہیں چاہتے کہ آپ ہی اس کی تعریف کریں۔ کیونکہ آپ علیہ السلام آپ سے اور مجھ سے محبت کرنے اور ایمان بھرے تعلق کو قائم کرنے کے لئے اس دنیا میں آئے۔ ایک دوسرے پر یقین رکھنا سچی دوستی کے لئے رگوں میں بہتے خون کی مانند ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا! میں نے تمہیں اپنا دوست کہا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہ بھی کہا کہ ایک دوست کے لئے اپنی محبت کے اظہار کا اس سے بڑھ کر اس سے کوئی طریقہ ہو ہی نہیں سکتا کہ آپ علیہ السلام اس دوست کے لئے اپنی جان فدیہ میں دے۔

صرف دیکھ لینا اور ایمان لانا نہیں ہے۔

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دنیا میں تھے تو بہت سے لوگوں نے آپ کی قدرت دیکھی لیکن وہ لوگ آپ علیہ السلام پر ایمان نہیں لائے۔ شاید آپ اور میں بھی بعض اوقات یہی خواہش کرتے ہیں۔ کاش میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا ہوتا۔ جب کہ حقیقت یہ کہ بہت بہت سے لوگوں نے آپ علیہ السلام کو انسانی حالت میں دیکھا اور آپ علیہ السلام کی معجزاتی قدرت کا مشاہدہ بھی کیا لیکن پھر بھی ان لوگوں نے آپ علیہ السلام پر ایمان نہیں لایا۔ بہت دفعہ ایسا ہوا کہ آپ علیہ السلام نے معجزات کئیے لیکن لوگ آپ علیہ السلام کے معجزات کو دیکھ کر آپ کے خلاف بغاوت کی اور آپ کے خلاف ہو گئے۔ اس دور میں ہر شخص نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا اور آپ علیہ السلام کی تعلیمات کو سنا اور آپ کے ساتھ چلتے رہے آپ علیہ السلام کے معجزات و نشانات سے بہت سے لوگ مستفید ہوئے۔ اس دوران زیادہ تر لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف سازش کی یا پھر آپ کو چھوڑ دیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دن دہاڑے ان تمام لوگوں کے سامنے صلیب پر موت کی گھاٹ اتارا گیا جنہوں نے آپ علیہ السلام کے معجزات دیکھے تھے اور وہ لوگ آپ علیہ السلام کے ساتھ بھی چلے تھے لیکن وہ آپ کے خلاف ہو گئے۔

لہذا حضرت عیسیٰ علیہ ہمیں آج صرف ان کو دیکھنے کے لئے بلکہ آپ علیہ السلام پر ایمان رکھنے اور یقین رکھنے کا حکم دیتے ہیں۔ جب انسانوں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا تو آپ کے خلاف سازش کر کے آپکو موت کی گھاٹ اتار دیا۔ ہم جو کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔

آپ علیہ السلام کی پیروی کرنے کے لئے خود پر مکمل یقین نہیں کرسکتے۔ شاید ہم کسی موڑ پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں جیسے وفادار ہوں۔ لیکن بعد میں ہماری آنکھیں اور دماغ اور دل ہمیں دھوکہ دیں اور ہم آپ علیہ السلام کی پیروی نہ کرسکیں۔ ہوسکتا ہے ہم آپ علیہ السلام کے خلاف ہوجائیں یعنی ہم نے جسے کے بارے میں سنا تھا اور ہم اس سے محبت بھی کرتے تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواری حضرت توما سے فرمایا!
مبارک ہیں وہ جو بنا دیکھے مجھ پر ایمان لائیں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہم سے یہ چاہتے ہیں کہ ہم دل کی آنکھوں سے آپ کو دیکھیں اور آپ پر ایمان لائیں۔ مثلاً آپ علیہ السلام کو قبول کریں، پیروی کریں، حمد و ثناء کریں، دراصل حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپ سے دوستی کا ایک حقیقی تعلق قائم کرنا چاہتے ہیں۔

ایک دن ہم آپ علیہ السلام الہی جلال میں دیکھیں گے۔ جہاں ہماری آنکھیں پاکیزہ اور دل صاف ہونگے اور ہم روبرو آپ علیہ السلام کو دیکھیں گے۔ لکین اس بات کے لئے آپکو شرطیہ ایمان رکھنا ہے۔

کیا آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دل کی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں؟

خزانہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھنا اور آپ پر ایمان لانا کیوں مشکل ہے؟

تمام دنیا کیوں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کا یقین نہیں رکھتی اور آپ علیہ السلام پر ایمان نہیں لاتی؟

جب میں نے کلام حق کو پڑھا تو حیران رہ گیا کہ خدا تعالیٰ کیسے کام کرتا ہے؟ وقت کے آغاز سے کچھ لوگوں نے آپ کو پہچانا اور کچھ لوگوں نے نہیں پہچانا۔ حالانکہ خدا تعالیٰ نے تمام انسانوں سے یکساں محبت کی ہے۔ یہ سب ہمارے لئے سمجھنا اور معلوم کرنا اور واضح کرنا آج اور ہمیشہ کے لئے ناممکن ہوگا کہ خدا تعالیٰ کی محبت ہمارے لئے کتنی وسیع ہے۔

یہ بالکل ویسے ہی تھا جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دنیا میں میں معجزات کرتا اور دین الہی کی تعلیمات دیتا تھا۔ کچھ لوگوں آپ علیہ السلام کے قدموں میں گر کر کہا کرتے تھے کہ آپ ہمارے آقا ہیں۔ باقیوں نے آپ علیہ السلام کی تحقیر کی اور آپ کی توبین کی اور اس اختیار کو مسترد کیا جو الہی اختیار تھا۔ ایک شخص حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نظر ڈالے اور خدا تعالیٰ کو محسوس کرے جبکہ دوسرا شخص بھی اسی وقت آپ کو دیکھے اور اسے آپ صرف ایک انسان نظر آئے یعنی کامل انسان اور کامل خدا یعنی خدا کی صفت۔

لکین میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی و تعلیمات میں جو دیکھا ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے خود کو بہت خاموش اور گہرے انداز میں آشکار کیا۔ اس قدر خاموشی اور سکون سے کہ جب کسی شخص نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو غور سے دیکھا تو خدا تعالیٰ کے روح نے اس شخص کو گہرے انداز میں روحانی کیفیت میں تبدیل کر کے ہمیشہ کے لئے تبدیل کر دیا۔ لکین خداوند کا روح یعنی مسح اس قدر روحانی اور پاکیزہ تھا کہ اس نے ہمیں محسوس ہوئے بغیر ہمارا ماضی دفن کر دیا۔

ہم زندگی کی خواہشات اور فراخات کے ہاتھوں اس قدر گمراہ ہو جاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی گہری چیزیں ہم سے کہو جاتی ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس سچ کی وضاحت کرنے کے لئے ایک مختصر حکایت بیان کی کہ آسمان کی بادشاہی ایک کھیت میں چھپے خزانہ کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے پا کر چھپا دیا اور خوشی کے مارے جا کر جو کچھ اس کا تھا بیچ ڈالا اور اس کھیت کو مول لیا۔

کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک خزانہ ہے جسے آپ دیکھنا شروع کر چکے ہیں؟
لکین آپ کے ارد گرد بہت سے لوگ آپ علیہ السلام کو نہیں جانتے اور آپ کو نہیں دیکھ سکتے۔

خون

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بہت عالیشان ہے۔ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ وہ آپ اس دنیا میں کامل خدا اور کامل انسان بن کر ہمارے گناہوں سے ہمیں رہائی دینے کے لئے آئے۔ آپ جانتے ہیں کہ گناہ کی گہرائی اپنے پیچھے خون کا راستہ چھوڑ جاتی ہے۔ جہاں جہاں تشدد، موت، بدقسمتی اور غلط کاری ہوگی وہاں خون کو زندگی کی ضمانت ہے بہے گا۔

اور یہ بلا واسطہ ہم سب کے ہاتھوں پر ہے۔ ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جو غلامی اور بدکاری پر کھڑی ہے۔ اور ہم سب نے یا تو خون بہایا یا پھر لوگوں کی ایسی چوری شدہ چیزیں چھپائی ہیں جن کی قیمت ان لوگوں نے اپنا خون دے ادا کی ہوگی۔

یہ اگرچہ ایک کڑوا اور تکلیف دہ سچ ہے لیکن خونریزی جو اس دنیا کی تاریکی کی بنیاد ہے ہمیں خدا تعالیٰ سے دور کر دیا ہے۔

لہذا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس لئے اس دنیا میں آئے تاکہ ہمیں اس گناہ اور تاریکی سے رہائی دے۔ آپ علیہ السلام ہمیں ان تمام گناہوں سے جو ہم نے کئے اور جو ہم پر ہوئے ان سب سے ہمیں رہائی دینا چاہتے ہیں۔

آپ علیہ السلام ہر بشر و روح اور ہر دل یہاں تک کہ آپ ہر جگہ جہاں ہم رہتے ہیں تمام چیزوں کو شفاء کاملہ دینا اور بحال کرنا چاہتے ہیں۔

ہمیں انجیل شریف میں سے یہ تعلیم ملتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک زبردست طریقے سے رہائی اور معافی کا دروازہ کھولا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہمارے گناہ خود اپنے اوپر لئیے اور موت کو قبول کیا۔ انجیل شریف میں ایک آیت مبارکہ اس بات کو یوں بیان کرتی ہے کہ آپ علیہ السلام نے ہماری خاطر لعنت کو برداشت کیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آپکے اور میرے گناہوں اور شرمندگی کو خود پر لے لیا اور موت کو قبول کیا۔ لیکن وہ ہمارے گناہوں کے ساتھ مرنے کے بعد آپ علیہ السلام مُردوں میں سے جی اٹھے اور آپکی موت اور جی اٹھنے کے سبب سے ہمارے گناہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو گئے ہیں۔ اور آپ

علیہ السلام نے معافی اور نئی زندگی کے ساتھ ہمیں آزاد کر دیا تاکہ ہم بھی ابدی زندگی حاصل کریں لیکن شرط یہ ہے کہ معافی مانگ کر۔

انجیل شریف کی ایک اور دلچسپ آیت مبارکہ اس طرح بیان کرتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا خون ہمارے گناہوں سے زیادہ بہتر کلام کرتا ہے۔

یہ ہی وجہ ہے کہ ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہیں اور آپکی معافی کو قبول کرتے ہیں تب ہم آپ کی قربانی کے خون کے شکر گزار ہوتے ہیں جو آپ نے ہمارے لئے بہایا۔

کیا آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خون سے دُھلنا چاہتے ہیں؟

روح

حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں آپ جسمانی ہو کر بھی آسمان پر ہیں اور ہمارا ایمان ہے کہ ایک دن ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ روبرو ملاقات کریں گے۔

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواریوں کو بتایا کہ وہ بہت جلد زمین کو چھوڑ کر آسمان پر جائیں گے لکین آپ نے ان سے مزید کہا کہ میرے جانے کے بعد تم خوشی منانا نا کہ غمگین ہونا اس کا مطلب تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر جانے کے بعد روح حق تمام حواریوں کو ملے گا۔

آپ نے پچھلے حصوں میں پڑھا تھا کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین پر تھے تو آپ انسانی شکل میں تھے۔

اگر آپ ایک گاؤں میں ہوتے تو اس کا مطلب تھا کہ آپ علیہ السلام کسی اور جگہ نہیں تھے۔

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کسی ایک شخص پر اپنا ہاتھ رکھتے تاکہ وہ شخص شفائے کاملہ پائے تو اس وقت آپ کا ہاتھ کسی دوسرے شخص پر نہیں ہوتا بلکہ ایک ہی شخص پر ہوتا۔ آپ علیہ السلام اس دنیا میں انسانی شکل میں تھے اس لئے وقت کے لحاظ سے آپ ویسے ہی محدود تھے جیسے آج ہم محدود ہیں۔ لکین جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اٹھا لئیے گئے تو آپ علیہ السلام کی صفات بدل گئیں اور جس روح حق کا وعدہ آپ علیہ السلام نے اپنے حواریوں سے کیا تھا وہ روح حق ہر جگہ اور گاؤں و شہر اور ہر شخص کے دل میں ڈال دیا گیا۔ اس کا یہ بھی مطلب تھا کہ اب آپ علیہ السلام صرف ہمارے ساتھ نہیں بلکہ آپکا کا عنایت کردہ روح حق ہمارے اندر بھی سکونت اختیار کرے گا۔

اب جب کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنا مقصد پورا کیا جس کے لئے آپ کو اس دنیا میں بیجا گیا تھا۔ یعنی آپ علیہ السلام ہمیں ہمیشہ کی زندگی اور معافی دینے کے لئے مصلوب کئیے گئے اور پھر آپ جی اُٹھے۔ آپ علیہ السلام جسمانی لحاظ سے اس وقت آسمان پر ہیں۔ اور ہمارا رابطہ آپ علیہ

السلام سے روحِ حق کے وسیلے سے ہوتا ہے جو آپ علیہ السلام نے ہمیں
عنایت کیا۔

جب ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لاتے ہیں تو آپ علیہ السلام ہمارا
خیال اپنے عنایت کردہ روحِ حق کے ذریعے کرتے ہیں۔ اور وہ روحِ حق
ہمارے دلوں میں سکونت اختیار کرتا ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ خدا
تعالیٰ کی صفت ہمارے ساتھ ہے۔

کیا آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانا چاہتے ہیں؟ اور آپ علیہ
السلام کے عنایت کردہ روحِ حق کو اپنی زندگی و دل میں جگہ دینا چاہتے
ہیں؟

دعوت نامہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: دروازہ میں ہوں اگر کوئی اس دروازے سے داخل ہوگا تو وہ نجات پائے گا۔

بیان مرقوم صحیفہ حضرت یوحنا 10:9

کیا آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنے دل و زندگی میں آنے کی دعوت دینا چاہتے ہیں؟ یہ ایک روحانی فیصلہ ہے کیونکہ اگر آپ اپنی زندگی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیتے ہیں تو پھر آپکو ہمیشہ کی زندگی اور گناہوں سے معافی ملے گی۔

جیسے ہی آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق جانتے ہیں تو آپ ایک روحانی زندگی میں داخل ہو جاتے ہیں اور اس سے آپ ایک نئے راستے کو اختیار کر لیتے ہیں جس کی روشنی روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔

صحیفہ حضرت یوحنا۔

یہاں پر آپ کیسے موت سے زندگی کی طرف کے پُل کو پار کر سکتے ہیں۔ اور آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مزید جان سکتے ہیں۔

اس زندگی میں داخل ہونے کے لئے دو راستے ہیں جن کی بابت میں آپکو بتانا چاہتا ہوں۔ اس سے پہلے میں آپکو وہ دو راستے بتاؤں میں نے ان دونوں راستوں کے ختم ہونے پر ایک دعا لکھی ہے جو آپ پڑھ کر خدا تعالیٰ سے فریاد کر سکتے ہیں۔ وہ دو راستے مندرجہ ذیل ہیں۔

گناہوں سے توبہ .

آپ کو اپنے گناہوں کے لئے توبہ کرنی ہوگی۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کے لئے یہ ایک مشکل قدم ہو لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ حکم ہے اس لئے آپکو ایسا کرنا ہوگا۔ آپ کو ابھی فیصلہ کرنا ہوگا کہ آپ ان تمام باتوں کو چھوڑے دے گئے ہوسکتا ہے جن میں آپ شامل ہیں مثال کے طور پر محبت، ہوس، لالچ، بے ایمانی، نشہ بازی، بدکاری، بے حیائی وغیرہ تاکہ خدا تعالیٰ آپ کے سب گناہوں کو ختم کر دے۔

گناہوں سے توبہ کرنا یہ آپکے دل کا فیصلہ ہے جو بعد ازاں آپکی زندگی اور آپکے گھر میں نظر آتا ہے۔ کچھ چیزوں سے آپکو تعلق توڑنا ہوگا۔ ان چیزوں کو پیچھے چھوڑنا ہوگا اور بالکل ترک کرنا ہوگا۔ اگر آپ نے توبہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے تو دراصل آپ صحیح راستے پر چلنے لگ گئے ہیں۔ دوسرا راستہ مندرجہ ذیل ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانا۔

میں نے ایک سچے یقین اور ایمان کی اہمیت اور حقیقت بات کی تھی جو آپ نے اوپر پڑھی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مجھ پر ایمان رکھیں۔ دراصل حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہمیں ان پر ایمان رکھنے اور بلند آواز سے اعلانیہ طور پر آپ علیہ السلام پر یقین رکھنے کا فرماتے ہیں۔ جس دعا کے بارے میں آپکو پہلے بتایا گیا تھا یہ دعا آپ کے دل سے نکلی جائیے اور خلوص بھری ہونی چاہیے اگر آپ ابھی اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ علیہ السلام اسی وقت آپ کے دل کو روح حق سے بھر دے گا جس کے دینے کا وعدہ آپ علیہ السلام نے کیا تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپکے گناہوں کو معاف کر دے گئے اور آپکو انعام میں جنت فردوس کی زندگی مل جائے گی۔ آپ اس دعا کو پورے دل سے پڑھ سکتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہے۔

دعا

اے میرے مولا حضرت عیسیٰ علیہ السلام! میں آپکا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ آپ اس دنیا میں میرے گناہوں کے لئے آئے اور مجھ سے ایسی محبت رکھی کے اپنی جان فدیہ میں دے دی۔ میں آپکا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے میرے گناہوں کو معاف کیا اور مجھے ابدی زندگی کا وارث مقرر کیا۔ میرے مولا! میں آج اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں اور میں اپنا یقین اور ایمان آپ پر رکھتا ہوں۔ میرے مولا! میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ نے مجھے معاف کر دیا ہے اور اب آپ مجھے روح حق سے بھر دے گئے۔

میرے مولا! آپکا شکر ہے مجھے معاف کرنے اور مجھے بچانے کے لئے۔ مولا! میں دعا کرتا ہوں کہ آپ میرا ایمان مضبوط کرنے میں میری مدد کریں گے تاکہ میں اپنی زندگی کے تمام ایام میں آپکی پیروی کرتا رہوں جب تک آپ کو دوبارہ روحانی حالت میں دیکھ نہ لوں میں یہ دعا مانگتا ہوں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے نام سے آمین۔

نئی زندگی

اگر آپ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان رکھنے کا قدم اٹھا لیا ہے تو در حقیقت آپ نے نجات کو حاصل کر لیا ہے۔ اب آپ کو معافی مل گئی ہے۔ اب آپ روحانی کیفیت میں داخل ہو چکے ہیں یعنی نئی انسانیت میں اور در حقیقت یہ ایک سچائی ہے۔ دراصل یہ ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پیغام ہے۔ ایک نئے مؤمن کی حیثیت سے اب آپ روحانی کیفیت میں آگئے ہیں۔ اب یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ کلام حق یعنی انجیل شریف کی تلاوت روز نہ کریں۔ اور زیادہ سے زیادہ وقت دعا و صلوة میں گزاریں۔ اور آپ کے لئے اب یہ بھی ضروری ہے کہ آپ ایک جماعت یعنی چرچ کے ساتھ منسلک ہو جائیں۔ تاکہ دین الہی میں آگے بڑھنے کے لئے آپکی اچھی پرورش ہو اور آپ اپنے ایمان میں اور دوسرے مومنین کی اصلاح کے لئے بڑھتے جائیں۔

میں انجیل شریف میں روز نہ ایک باب یعنی ایک رکوع پڑھتا ہوں خاص طور پر حضرت لوقا کے صحیفے کو مسلسل پڑھتا رہتا ہوں۔

اب آپ ایک نئی جماعت یعنی چرچ کی تلاش کریں اور عبادت میں خدا تعالیٰ سے التجا کریں کہ وہ آپکی رہنمائی فرمائیں۔ آپ ایک جماعت یعنی چرچ کی تلاش میں کسی مسیحی مومن بھائی کی مدد لے سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ آپ ہر ہفتے میں ایک بار جماعت یعنی چرچ میں لازمی جائیں۔ ایسا کرنا آپ کے لئے اصلاح اور قربانی ہوگی۔ آپکو روز مرہ کی زندگی میں کچھ تبدیلیاں کرنی ہوگئیں۔ اور روپے پیسے کے استعمال میں آپکو کچھ تبدیلیاں کرنا ہوگی۔ اس کے بدولت خدا تعالیٰ آپکو بہت نوازے گا۔

مجھے خوشی ہوگی جب میں آپ سے یہ سنوں گا کہ آپ نے یہ قدم اس کتابچہ کے اس صفحہ سے متاثر ہو کر اٹھایا ہے۔ جب آپ مجھے ان تمام باتوں کو ای میل کر کے بتائیں گے تو میں آپ کے ساتھ مل کر خوشی مناؤں گا اور آپ کے لئے دعا کروں گا۔

خدا تعالیٰ آپکو برکت دے۔

آپکی حفاظت کرے اور خوشحالی عطا فرمائے یہ دعا میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نام سے مانگتا ہوں۔

اگر آپ مزید سیکھنا چاہتے ہیں تو آپ مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر جا کر
معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

www.1peter1three.weebly.com

خدا تعالیٰ تجھے برکت دے اور محفوظ رکھے۔ خدا تعالیٰ اپنا چہرہ تجھ پر
جلوہ گر فرمائے۔ اور تجھ پر مہربان رہے۔ خداوند کریم اپنا چہرہ تیری طرف
متوجہ کرے اور تجھے سلامتی بخشے۔

بیان مرقوم۔ صحیفہ توریت شریف۔ گنتی، 6-24:26

کلام حق میں سے دئیے گئے حوالاجات۔

خدا تعالیٰ ہمیں سمجھاتا ہے کہ ہم اس کے پاس آئیں۔

پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں اور اللہ ہمارے وسیلے سے لوگوں کو سمجھاتا ہے۔ ہم مسیح کے واسطے آپ سے منت کرتے ہیں کہ اللہ کی صلح کی پیش کش کو قبول کریں تاکہ اُس کی آپ کے ساتھ صلح ہو جائے۔

کُرنِتھیوں 20:5-2

صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور انجیل شریف اور روح حق کو جاننا۔

وجہ کیا تھی؟ یہ کہ میں نے ارادہ کر رکھا تھا کہ آپ کے درمیان ہوتے ہوئے میں عیسیٰ مسیح کے سوا اور کچھ نہ جانوں، خاص کر یہ کہ اُسے مصلوب کیا گیا۔ ہاں میں کمزور حال، خوف کھاتے اور بہت تھرتھراتے ہوئے آپ کے پاس آیا۔

کُرنِتھیوں 2:2-3-1

انجیل شریف کا الہام اور بگاڑ

کیونکہ اللہ کا کلام زندہ، موثر اور ہر دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔ وہ انسان میں سے گزر کر اُس کی جان روح سے اور اُس کے جوڑوں کو گودے سے الگ کر لیتا ہے۔ وہی دل کے خیالات اور سوچ کو جانچ کر اُن پر فیصلہ کرنے کے قابل ہے۔

عبرانیوں 12:4

تم مجھے تلاش کر کے پا لو گے۔ کیونکہ اگر تم پورے دل سے مجھے ڈھونڈو

پھر روح القدس عیسیٰ کو ریگستان میں لے گیا تاکہ اُسے ابلیس سے آزما یا جائے۔ چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھنے کے بعد اُسے آخر کار بھوک لگی۔ پھر آزمانے والا اُس کے پاس آ کر کہنے لگا، ”اگر تُو اللہ کا فرزند ہے تو ان پتھروں کو حکم دے کہ روٹی بن جائیں۔“ لیکن عیسیٰ نے انکار کر کے کہا، ”ہرگز نہیں، کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے کہ انسان کی زندگی صرف روٹی پر منحصر نہیں ہوتی بلکہ ہر اُس بات پر جو رب کے منہ سے نکلتی ہے۔“ اِس پر ابلیس نے اُسے مُقدّس شہرِ یروشلم لے جا کر بیتِ المُقدّس کی سب سے اونچی جگہ پر کھڑا کیا اور کہا، ”اگر تُو اللہ کا فرزند ہے تو یہاں سے چھلانگ لگا دے۔ کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، ’وہ تیری خاطر اپنے فرشتوں کو حکم دے گا، اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے تاکہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس نہ لگے۔‘“ لیکن عیسیٰ نے جواب دیا، ”کلامِ مُقدّس یہ بھی فرماتا ہے، ’رب اپنے خدا کو نہ آزمانا۔‘“ پھر ابلیس نے اُسے ایک نہایت اونچے پہاڑ پر لے جا کر اُسے دنیا کے تمام ممالک اور اُن کی شان و شوکت دکھائی۔ وہ بولا، ”یہ سب کچھ میں تجھے دے دوں گا، شرط یہ ہے کہ تُو گر کر مجھے سجدہ کرے۔“ لیکن عیسیٰ نے تیسری بار انکار کیا اور کہا، ”ابلیس، دفع ہو جا! کیونکہ کلامِ مُقدّس میں یوں لکھا ہے، ’رب اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔‘“ اِس پر ابلیس اُسے چھوڑ کر چلا گیا اور فرشتے آ کر اُس کی خدمت کرنے لگے۔

متی 4:1-11

ہم نے چھپی ہوئی شرم ناک باتیں مسترد کر دی ہیں۔ نہ ہم چالاکی سے کام کرتے، نہ اللہ کے کلام میں تحریف کرتے ہیں۔ بلکہ ہمیں اپنی سفارش کی ضرورت بھی نہیں، کیونکہ جب ہم اللہ کے حضور لوگوں پر حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں تو ہماری نیک نامی خود بخود ہر ایک کے ضمیر پر ظاہر ہو جاتی ہے۔

کُرنٹیھیوں 2:4-2

کلامِ حق کے ناخواندہ لکھاری

پطرس اور یوحنا کی باتیں سن کر لوگ حیران ہوئے کیونکہ وہ دلیری سے بات کر رہے تھے اگرچہ وہ نہ تو عالم تھے، نہ انہوں نے شریعت کی خاص تعلیم پائی تھی۔ ساتھ ساتھ سننے والوں نے یہ بھی جان لیا کہ دونوں حضرت عیسیٰ کے ساتھی ہیں۔

اعمال 13:4

حضرت عیسیٰ کا مطلب رب العالمین بچاتا ہے۔

اُس کے بیٹا ہو گا اور اُس کا نام عیسیٰ رکھنا، کیونکہ وہ اپنی قوم کو اُس کے “گناہوں سے رہائی دے گا۔

متی 21:1

حضرت عیسیٰ انسانی شکل میں خدا

چلو، پھر رب اپنی ہی طرف سے تمہیں نشان دے گا۔ نشان یہ ہو گا کہ کنواری اُمید سے ہو جائے گی۔ جب بیٹا پیدا ہو گا تو اُس کا نام عمانوئیل رکھے گی۔

یسعیاہ 14:7

دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی۔ اُس سے بیٹا پیدا ہو گا اور وہ اُس کا نام ” (عمانوئیل رکھیں گے۔“ (عمانوئیل کا مطلب ’خدا ہمارے ساتھ‘ ہے۔

متی 23:1

کیونکہ ہمارے ہاں بچہ پیدا ہوا، ہمیں بیٹا بخشا گیا ہے۔ اُس کے کندھوں پر حکومت کا اختیار ٹھہرا رہے گا۔ وہ انوکھا مشیر، قوی خدا، ابدی باپ اور صلح سلامتی کا شہزادہ کہلائے گا۔

یسعیاہ 6:9

اور بہت سارے حوالہ جات شامل ہیں جیسے کہ

یوحنا 8:58، خروج 3:14، یوحنا 10:30، یوحنا 14:9، یوحنا 9:38، متی 14:33، خروج 20:5، یوحنا 5:46، کلسیوں 1-20:15، عبرانیوں 1:3، فلپیوں 2-11:6، زکریا 14:9، اعمال 4:12، مکاشفہ 1-18:13۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مقصد گناہ معاف کرنا اور ابدی زندگی دینا۔
لوقا 5:25، یوحنا 11-26:25، یوحنا 4-14:13

مکاشفہ سمجھنا ناممکن ہے۔

یوحنا 6-65:37، متی 16-18:16، رومیوں 11-36:33، یسعیاہ 55-9:8، زبور 36:9، 2-کرنٹھیوں 4:16، یوحنا 4:24، یوحنا 6:63

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان

یوحنا 7-38:37، یوحنا 11-26:25، یوحنا 9:35، متی 11-30:28، لوقا 5:24، لوقا 10:20، یوحنا 10:9، یوحنا 5-40:39، یوحنا 15-15:13

دیکھ لینا اور ایمان لانا نہیں

یوحنا 11-53:45، متی 26:56، مرقس 15:26، یوحنا 20:29، 2-کرنٹھیوں 4:6، 2-کرنٹھیوں 5:7، 1-یوحنا 2:3، 2-کرنٹھیوں 13:2

خدا تعالیٰ سب سے برابر محبت رکھتا ہے۔

پطرس 3:9، 1-تیمتھیس 2:4، متی 18:14، یوحنا 3:16-2

حضرت عیسیٰ کی پرستش اور المسیح کا انکار

یوحنا 9:38، متی 14:33، یوحنا 10:20، 2-کرنٹھیوں 5:16

گہری اور پرسکون وحی

متی 16:20, مرقس 1-34:22, مرقس 4:11, یسعیاہ 6:9, 2- کرنتھیوں
5:16, زبور شریف 42:7, متی 13:44

خون اور حضرت عیسیٰ میں آزادی

یسعیاہ 1:8, زبور شریف 25:5, 2- کرنتھیوں 5:17, گلٹیوں 2:20, لوقا
4:18, یسعیاہ 61:10, یسعیاہ 42:3, 2- تواریخ 7:14, 2- کرنتھیوں 5:21,
عبرانیوں 9:22, عبرانیوں 12:24

روح حق

یوحنا 14-4:1, مکاشفہ 1-18:3, 1- کرنتھیوں 13:12, یوحنا 14-28:17

دعوت اور نئی زندگی

افسیوں 1-14:13, کلسیوں 1:27, امثال 4:18, یوحنا 5:24, مرقس 1:5, متی
3:18, اعمال 3:19, رومیوں 10:9, لوقا 10:20, 2- کرنتھیوں 5:17,
عبرانیوں 10:25, زبور شریف 1 رکوع, یشوع 1:9, عبرانیوں 4:12, 2-
تیمتھیس 3:16